نوجوان لڑکیوں میں نئی شادی پر پہلی سہاگ کے تجربے

مباشرت کے وقت تکلیف کی طرح سہاگ رات کے کئی دوسرے تجربوں کے متعلق بھی نوجوان لڑکیوں اور عورتوں میں کئی قسم کی غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں۔اور یہ غلط فہمیاں شادی شدہ زندگی کا جنسی سکھ حاصل کرنے کی راہ میں رکاوٹ بن سکتی ہیں۔ایک جوان لڑکی اپنی سہاگ رات کا ذکر کرتے ہوئے اپنی سہیلیوں سے کہتی ہے کہ اس کے شوہر نے ایک ہی رات میں تین یا چار بار مباشرت کی۔ایک دوسری شادی شدہ لڑکی اپنی سہیلیوں کو اپنے سیکس کے تجربات بتاتے ہوئے کہتی ہے کہ وہ اپنے خاوند کی طرف سے خاموش دعوت ملنے پر ہی اپنے اند جنسی خواہش اور تناؤ محسوس کرنے لگتی ہے اور بلا تاخیر اور بے جھجک اپنا جسم اپنے شوہر کو سونپ دیتی ہے۔ایک دوسری لڑکی اپنی سہیلیوں سے یہ کہتی ہے کہ ہر بار مباشرت میں اسے مکمل جنسی تسکین حاصل ہوتی ہے۔کوئی اور نوجوان لڑکی فخر سے کہتی ہے کہ وہ اپنے شوہر کے ساتھ آدھ گھنٹے تک مباشرت کرتی رہی (حالانکہ مباشرت صرف دو سے تین منٹ کی ہی ہوتی ہے اور باقی وقت فور پلے کا ہوتا ہے۔مگر بہت سی لڑکیاں اپنی سہیلیوں پر اپنا رعب جمانے کے لیے اس قسم کے فقرے استعمال کرتی ہیں)

اپنی سہاگ رات یا مباشرت کے تجربات کے بارے میں جب کوئی جوان لڑکی یا عورت اپنی سہیلیوں سے اس طرح کی باتیں سنتی ہے تو وہ نوجوان لڑکیاں جن کے جنسی تجربات دوسروں کے تجربات سے میل نہیں کھاتے تو وہ طرح طرح کی غلط فہمیوں کا شکار ہو جاتی ہیں۔اور اپنے اندر یا اپنے شوہر کے اندر کسی قسم کی کمی محسوس کرنے لگتی ہیں۔

ایک لڑکی اپنے شوہر کے ذریعے سہاگ رات میں یا اس کے بعد ایک ہی رات میں ایک سے زیادہ بار مباشرت کا لطف حاصل کر سکتی ہے اور کسی دوسری عورت کو یہی لطف ایک رات میں صرف ایک ہی بار حاصل ہو سکتا ہے۔اور کسی تیسری عورت کی حالت یہ ہو سکتی ہے کہ اسے ایک بار بھی ایسا لطف حاصل نہیں ہوتا۔یعنی الگ الگ عورتوں کے الگ الگ تجربات ہو سکتے ہیں۔لہذا اپنی سہیلیوں کی باتیں سن کر اپنے یا اپنے شوہر کے اندر کسی قسم کی کمی کو تلاش کرنے کی بجائے اپنے تجربات کا صحیح دستیاب معلومات سے موازنہ نہ کریں۔اور اپنی جنسی زندگی کو خوشیوں سے بھر لیں۔

PAKEAGLE.COM